کارکنوں کے اصرار پر پولیس کے ساتھ مذاکرات میں بھی شریک ہوئے۔

یہ امر قابلِ توجہ ہے کہ مرزائیوں نے بعض دیہاتی علاقوں کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنایا ہوا ہے جن میں سے ایک مذکورہ چک ہے۔ دیہاتوں میں سادہ لوح مسلمانوں کو علمی مسائل میں الجھا کر مرعوب کرتے ہیں اور پھر گمراہ کرتے ہیں لیکن انہیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ اب وہ کسی بھی جگہ زیادہ دیر تک دھوکہ نہیں دے سکتے کیونکہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی فوج مجلس احرارِ اسلام اور تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کی صورت میں ان کے تعاقب میں ہے۔ احرار مرزائیوں کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

اسی طرح ربوہ میں جبراً ازالہ کے سانحہ پر مسلمانوں نے شدید ردِ عمل کا اظہار کیا مسلمانوں نے مشترکہ نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بعد ریلوے سٹیشن پر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا جس سے مولانا اللہ یار ارشد نے خطاب کیا۔ حافظ سعید احمد اور حافظ محمد شفیق بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مظاہرین نے مرزا غلام قادیانی کا پتلا اور مرزائیوں کی کتاب سیرت المہدی دونوں نذرِ آتش کئے۔

اللہ دتہ نشتر
سرائے سدھو

شانِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

اہلِ ایماں کو ہو کیا اس کی امامت میں کلام
خود امامِ دوجہاں جس کو بنا جائیں امام!

مقتدی جس کا ہوا خود شیرِ حق حضرت علی رض
اتباع اُس کی ہے لازم مومنوں پر صبح و شام

کون امت میں بھلا اس ذات کا ہمسر بنے
جس کے گھر پر چل کے آئے مصطفٰے خیر الانام

خلوت و جلوت کا ساتھی ہمسفر ہمراز بھی
"اذ ھما فی الغار" کا حق پاک جس کو دے انعام

آج بھی بستر ہے اُس کا پہلوئے محبوب میں
جس جگہ پر بھیجتے ہیں لاکھوں صلوٰت و سلام

لاکھ گر انکار اس کا کوئی بھی منکر کرے
چھین سکتا ہی نہیں اول خلافت کا مقام

پاسبانِ ختمِ نبوت پاسدارِ دینِ حق
صدیق رض ہے صدیق رض ہے بس قابلِ صد احترام

بغض نشتر جو بھی رکھے گا مرے صدیق رض سے
ہوگا رد دونوں ہی جہانوں میں بُرا اس کا مقام